سوال

گھر کی زینت کے لیے رکھے ہوئے مجسموں کا کیا حکم ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایسے مجسموں کا کیا حکم ہے جو گھروں میں محض زینت کے لیے رکھے جاتے ہے جبکہ ان کی عبادت نہیں ہوتی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ں دفتروں میں مجالس میں تصاویر یا حنوط شدہ حیوانات آویزں کرنا جائز نہیں۔ لٹکانے حرمت پر دلالت کرتی ہیں۔ اس لیے کہ یہ چیزیں اللہ سے شرک کا ذریعہ ہیں اور اس لیے بھی اللہ کی مخلوق کی مشابہت اور اللہ کے دشمنوں کی نقالی ہے اور حنوط کردہ جانوروں کو آویزاں کرنے میں مال کے ضیاع کے علاوہ اللہ کی دشـ

وَقالوا لا تَذَرُنَّ ءالِهَتَكُم وَلا تَذَرُنَّ وَدًّا وَلا سُواعًا وَلا يَغوثَ وَيَعوقَ وَنَسرًا ﴿٢٣﴾ وَقَد أَضَلّوا كَثيرًا... ﴿٢٤﴾... سورة نوح

لگے کہ اپنے معبودوں کو ہر گز نہ چھوڑنا اور ود، سواع یغوث، یعوق اور نسر کو کبھی ترک نہ کرنا اور انہوں نے بہت سے لوگوں کو گمراہ کر دیا ہے''

ایسے لوگوں کیان ناپسندیدہ کاموں سے بچنا ضروری ہے جس کی وجہ سے وہ شرک میں جا پڑے تھے۔ صحیح حدیث میں آیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت علی بن ابی طالب سے فرمایا:

ع صورة إِلَّا طَمَستها، ولا قبراً مشرفاً إلا سوّيته»

''جو بھی تصویر یا مجسمہ دیکھو اسے مٹا دو اور جو قبر اونچی دیکھو اسے برابر کردو۔

نے اپنی صحیح میں اس حدیث کی تخریج کی ہے نیز آپ ﷺ نے فرمایا:

ں عذاباً يومَ القيامة المصوِّرون»

قیامت کے دن سب سے سخت عذاب مصوروں کو ہوگا''

ریث صحت پر اتفاق ہے اور اس بارے یںاور بھی بہت سی احادیث ہیں... اور توفیق عطا کرنے والا تو اللہ تعالی ہی ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

جلد1

محدث فتویٰ